

سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ ۲۰۲۰

SINDH ORDINANCE NO.II OF 2020

سندھ وبائی امراض (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۲۰

THE SINDH EPIDEMIC DISEASES (AMENDMENT)

ORDINANCE, 2020

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔۲۰۱۵ کے سندھ ایکٹ نمبر VIII کی دفعہ ۳ کی ترمیم

Amendment of Section 3 of Sindh Act No.VIII of 2015

۳۔۲۰۱۵ کے سندھ ایکٹ نمبر VIII کی دفعہ ۴ کی ترمیم

Amendment of Section 4 of Sindh Act No.VIII of 2015

## سندھ آرڈیننس نمبر II مجریہ ۲۰۲۰

SINDH ORDINANCE NO.II OF 2020

## سندھ وبائی امراض (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۲۰

### THE SINDH EPIDEMIC DISEASES (AMENDMENT) ORDINANCE, 2020

[۱۳ مئی ۲۰۲۰]

آرڈیننس جس کے ذریعے سندھ وبائی امراض ایکٹ، ۲۰۱۴ میں ترمیم کی جائے گی؛

جیسا کہ سندھ وبائی امراض ایکٹ، ۲۰۱۴ میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی:

اور جیسا کہ صوبائی سیمیبلز کا اجلاس جاری نہیں ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کے موجودہ حالات میں ہنگامی قدم اٹھانا ضروری ہو گیا ہے؛

اب، اس لیے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین، ۱۹۷۳ کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (۱) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس تشکیل دے کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ وبائی امراض (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۲۰ کہا جائے گا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

تمہید (Preamble)

مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement  
 ۲۰۱۵ کے سندھ ایکٹ نمبر VIII کی دفعہ ۳ کی ترمیم  
 Amendment of  
 Section 3 of Sindh  
 Act No.VIII of 2015  
 ۲۰۱۵ کے سندھ ایکٹ نمبر VIII کی دفعہ ۴ کی ترمیم  
 Amendment of  
 Section 4 of Sindh  
 Act No.VIII of 2015

۲۔ سندھ وبائی امراض ایکٹ، ۲۰۱۴ میں، جس کو اس کے بعد مذکورہ ایکٹ کہا جائے گا، اس کی دفعہ ۳ کی ذیلی دفعہ (۳) میں، الفاظ "ڈپٹی کمشنر" کے بعد الفاظ "یا اسسٹنٹ کمشنر یا دوسرا کوئی عملدار" شامل کیئے جائیں گے۔

۳۔ مذکورہ ایکٹ کی دفعہ ۴ کے لیئے مندرجہ ذیل متبادل ہوگا:  
 "۴۔ جرمانہ۔ (۱) جو بھی حکومت یا بااختیار بنائے گئے عملدار کی طرف سے جاری کردہ احکامات یا اس ایکٹ کے تحت تشکیل دیئے گئے ضوابط کی خلاف ورزی کرتا ہے یا نافرمانی کرتا ہے، تو وقتی طور پر نافذ کسی دوسرے قانون کے تحت واجب کسی سزا کے علاوہ، وہ موقعہ پر جرمانہ کی سزا کے لائق ہوگا، جو ایک ملین روپے تک ہوگی، یا منقولہ، غیر منقولہ، ناقص جائیداد ہوگی یا دونوں ساتھ: بشرطیکہ جرمانہ مسلط کرنے کا حکم اس سلسلہ میں حکم جاری کرنے کے لیئے اسباب کے ساتھ تحریری طور پر ہوگا۔

(۲) ذیلی دفعہ (۱) میں بیان کردہ جرمانہ سندھ لینڈ روینویو ایکٹ، ۱۹۶۷ (۱۹۶۷) کے ایکٹ نمبر XVII) کے تحت لینڈ روینویو کی بقایاجات کے طور پر وصول کیا جائے گا۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام و عوام کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا